چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

روزنامہ خبریں ملتان

Daily KHABRAIN

ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 26 | پیر 2 شعبان 1439ھ 16 اپریل 2018ء، یکم بیساکھ 2075ب صفحات 16 قیمت 15 روپے | شمارہ 44

کاٹن لیف کرل (پتامروڑ) وائرس کے تدارک کی حکمت عملی

ہماری زراعت

نوید عصمت کاہلوں

کپاس کی بیماریوں میں پتامروڑ وائرس زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ جس کی وجہ سے گزشتہ برسوں میں کپاس کی پیداوار متاثر ہوئی ہے۔ موجودہ وائرس کی قسم (بورے والا وائرس) پرانے وائرس (ملتان وائرس) سے مختلف ہے۔ کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں کیے گئے تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ موجودہ وائرس کا تدارک احتیاطی تدابیر، بہتر اور بروقت حکمت عملی اپنانے سے ممکن ہے اور بہتر پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ مزید برآں گزشتہ برسوں میں کاشتکار بہتر خوراکی اجزاء کے استعمال، جڑی بوٹیاں اور ضرررساں کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی کے موثر کنٹرول کے ذریعے اچھی پیداوار حاصل کررہے ہیں۔ امسال حالیہ بارشوں اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کپاس پر پتامروڑ وائرس کی بیماری کا حملہ مشاہدہ میں آیا ہے جس کے موثر تدارک کے لیے حکمت عملی کو اپنانا انتہائی ضروری ہے تاکہ اس کے اثرات کو کم کیا جاسکے اور بہتر پیداوار حاصل کی جاسکے۔ کپاس کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔ کھیت کے اردگرد کھالوں اور وٹوں پر جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا بھی اشد ضروری ہے۔ کپاس کے علاوہ یہ بیماری وائرس متبادل میزبان فصلوں مثلاً بھنڈی، تمباکو، بینگن، توری، ٹماٹر، مرچ، بیر اور جڑی بوٹیوں مثلاً اٹ سٹ، مکو، لیہہ، کرنڈ، ہزاردانی، مدھانہ، کنڈا، سن ککڑا، اک، سکلائی پر بھی پائی جاتی ہے لہٰذا ان میزبان جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا اور دیگر میزبان پودوں پر سفید مکھی کا کنٹرول بھی انتہائی ضروری ہے۔ وائرس کے حملے کے آغاز میں کھادوں کا متوازن خاص طور پر پوٹاشیم کے استعمال سے وائرس کے اثرات کم کیے جاسکتے ہیں۔ کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان پر کیے گئے تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ میگنیشیم سلفیٹ بحساب 300 گرام، پوٹاشیم نائٹریٹ 200 گرام، زنک سلفیٹ 200 گرام اور بورکیس 200 گرام فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں حل کرکے 3 سپرے بوائی کے بعد بالترتیب 60، 75 اور 90 دن پر کریں تاکہ اس بیماری کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ پتامروڑ وائرس کے پھیلاؤ میں سفید مکھی اہم کردار ادا کرتی ہے لہٰذا سفید مکھی کا موثر تدارک اس بیماری کے کنٹرول کرنے میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ سفید مکھی کے موثر کنٹرول کیلئے سپرے طلوع آفتاب سے پہلے یا پھر سورج نکلنے کے زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ بعد تک کریں۔ سفید مکھی کے موثر کنٹرول کیلئے ایک ہی قسم کی زہر بار بار استعمال نہ کی جائے بلکہ بدل بدل کر استعمال کی جائے اور سپرے کیلئے پانی کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ سفید مکھی کا تدارک موسم بہار کی فصلات پر بھی کیا جائے تاکہ اس کی تعداد جو کپاس کی فصل پر منتقل ہوتی ہے وہ کم ہو۔ مختلف کیڑے مار زہروں (IGR) کے ساتھ ساتھ حیاتیاتی انسداد (Biological Control) کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جائے۔ اس سلسلے میں دوست کیڑوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ بہاریہ فصلوں خاص طور پر سبزیوں کی باقیات فوراً تلف کردیں۔ کاشتکار بھائیوں سے گزارش ہے کہ کھیتوں میں چلتے ہوئے سورۃ رحمٰن پڑھیں۔ مزید معلومات ورہنمائی کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ وزرعی ہیلپ لائن نمبرز 080015000 اور 080029000 پر صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک مفت کال کرسکتے ہیں۔